فرض ہے، اور مسلمان ہونے کی حیثیت سے تو ہمارے لیے یہ فرض کئی گنا زیادہ سخت ہو جاتا ہے کہ ہم اپنے مسلمان بھائیوں کے ساتھ ہمدردی کریں۔ پھر فلسطین کا مسئلہ اس لیے بھی اہم ہے کہ اگر خدانخواستہ وہاں یہودی ریاست بن گئی تو اس سے مرکزِ اسلام یعنی حجاز کو بھی متعدد قسم کے خطرات لاحق ہو جائیں گے۔ اس معاملہ میں دنیا کے مسلمان مدافعت کے لیے جو کچھ بھی کریں ہم اس میں ان کے ساتھ ہیں۔ لیکن ہمارے نزدیک اصلی مسئلہ فلسطین یا ہندوستان یا ایران یا ترکی کا نہیں ہے بلکہ اصل مسئلہ کفر و اسلام کی کشمکش کا ہے اور ہم اپنا سارا وقت، ساری قوت اور ساری توجہ اسی مسئلہ پر صرف کرنا ضروری سمجھتے ہیں۔ جب تک یہ مسئلہ حل نہیں ہوتا، دوسرے مسائل کے حل ہو جانے سے کوئی فائدہ نہ ہوگا۔

## غیر اسلامی حکومت کے ذریعے تحصیل زکوٰۃ

**سوال**: حالات حاضرہ کا پیدا کردہ ایک سوال دریافت کرتا ہوں۔ یہ کہ کیا ہماری شریعت میں کسی کافر کو یہ حق پہنچتا ہے کہ وہ ہم سے صدقات واجبہ وصول کرے یا یہ کہ حکومت کفر کی قانونی قوت کے ذریعہ ان کی وصولی کا اہتمام کیا جائے، اور وہ اس طرح کہ اسمبلی میں ایک زکوٰۃ بل پاس کرا لیا جائے؟ امید ہے کہ واضح جواب دیا جائے گا۔

**جواب**: زکوٰۃ کی تحصیل اور اس کی تقسیم کا نظام اگر قائم ہو سکتا ہے تو صرف اس طرح کہ مسلمانوں کا کوئی آزاد اجتماعی نظام ہو جو با اختیار بھی ہو اور وہ اس کو انجام دے۔ رہی یہ صورت کہ ایک ایسی اسمبلی میں زکوٰۃ بل پاس کرایا جائے جس کی اکثریت غیر مسلم ہے اور جو قانون اسلام کو بالاتر قانون تسلیم نہیں کرتی تو یہ چیز شرعاً بالکل غلط ہے اور اس طریقہ سے اگر غیر مسلم حکومت کے زیر اثر زکوٰۃ کی وصولی اور تقسیم کا انتظام کیا گیا تو شرعاً زکوٰۃ ادا نہیں ہوگی۔